ہر سال کی طرح چنار کوٹ کے کنول کے پھول سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے

ہفتہ وار کوہستان رپورٹ

چنار کوٹ کے مشرقی کنارے پر واقع کنول کے پھول ہر سال کی طرح اس سال بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ ہفتہ وار کوہستان کی ٹیم نے جمعرات کے روز جھیل کا دورہ کیا تو صبح کے وقت بڑی تعداد میں سیاح کشتیوں پر جھیل کے مختلف حصوں کا رخ کر رہے تھے۔ کنول کے پھول عام طور پر جون کے آخر میں کھلنا شروع ہوتے ہیں اور اگست کے وسط تک جھیل کا بڑا حصہ ان سے ڈھک جاتا ہے۔

محکمہ سیاحت چنار کوٹ کے ڈائریکٹر جنرل سید ذوالفقار حسین بخاری نے بتایا کہ امسال سیاحوں کی سہولت کے لیے 12 نئی کشتیاں شامل کی گئی ہیں اور جھیل کے کنارے 3 عارضی بیت الخلا بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’گزشتہ سال ہمیں شکایت ملی تھی کہ کشتی والے زیادہ کرایہ لیتے ہیں، اس بار ہم نے کرایہ نامہ آویزاں کیا ہے اور ہیلپ لائن 1422 قائم کی ہے۔‘‘

ہیلپ لائن پر اب تک 37 شکایات درج کرائی گئی ہیں جن میں سے 29 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ باقی 8 کی تحقیقات جاری ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ زائد کرایہ وصول کرنے والے ملاحوں کے لائسنس معطل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’سیاح ہمارے مہمان ہیں، ان کی جیب پر بوجھ ڈالنا ہماری روایت نہیں۔‘‘

جھیل کے کنارے آباد گاؤں کھجوری والا کے رہائشی محمد یونس ملاح نے بتایا کہ وہ 1978ء سے یہ کام کر رہے ہیں۔ ان کے بقول پہلے صرف مقامی لوگ آتے تھے، اب ہر اتوار کو سیکڑوں سیاح آتے ہیں جس سے روزگار میں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کنارے پر پختہ راستہ بنا دے تاکہ بزرگ اور بچے بھی آسانی سے آ سکیں۔‘‘

ڈائریکٹر جنرل نے اعلان کیا کہ اس تجویز پر غور کے لیے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو 15 مارچ تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کمیٹی کی سفارشات منظور ہو گئیں تو 3500 فٹ لمبا راستہ 1780 سے 1840 تک تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے لیے 2 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

پہاڑی سلسلوں میں برفباری کے امکانات کم، ٹریفک معطلی کا خدشہ

موسم کا تازہ جائزہ

محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ 11 سے 20 جنوری کے درمیان بالائی علاقوں میں برف باری کے 2 سے 3 سلسلے متوقع ہیں۔ ان کے مطابق پہلا سلسلہ 12 جنوری کی رات شروع ہو کر 14 جنوری کی صبح تک جاری رہ سکتا ہے۔ اس دوران 4 سے 6 انچ برف گرنے کا امکان ہے۔ دوسرا سلسلہ 18 جنوری کو متوقع ہے۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی کے تجربات کی روشنی میں یہ پیش گوئی کی ہے، تاہم حتمی فیصلہ برف کی اصل مقدار دیکھ کر کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ ہر 6 گھنٹے بعد نئی رپورٹ جاری کرے گا۔ ان کے مطابق 2000 میٹر سے اوپر کے علاقوں میں برف کی موٹائی 2 سے 3 فٹ تک ہو سکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام ایمرجنسی مراکز میں ضروری ادویات، ایندھن اور خوراک کا ذخیرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی صورت میں لوگوں کو مشکل میں نہیں دیکھنا چاہتے۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ایک ریسکیو ٹیم تشکیل دی جائے۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی کے تجربات کی روشنی میں یہ پیش گوئی کی ہے، تاہم حتمی فیصلہ برف کی اصل مقدار دیکھ کر کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ ہر 6 گھنٹے بعد نئی رپورٹ جاری کرے گا۔ ان کے مطابق 2000 میٹر سے اوپر کے علاقوں میں برف کی موٹائی 2 سے 3 فٹ تک ہو سکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام ایمرجنسی مراکز میں ضروری ادویات، ایندھن اور خوراک کا ذخیرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی صورت میں لوگوں کو مشکل میں نہیں دیکھنا چاہتے۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ایک ریسکیو ٹیم تشکیل دی جائے۔

ہر سال کی طرح چنار کوٹ کے کنول کے پھول سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے

ہفتہ وار کوہستان رپورٹ

چنار کوٹ کے مشرقی کنارے پر واقع کنول کے پھول ہر سال کی طرح اس سال بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ ہفتہ وار کوہستان کی ٹیم نے جمعرات کے روز جھیل کا دورہ کیا تو صبح کے وقت بڑی تعداد میں سیاح کشتیوں پر جھیل کے مختلف حصوں کا رخ کر رہے تھے۔ کنول کے پھول عام طور پر جون کے آخر میں کھلنا شروع ہوتے ہیں اور اگست کے وسط تک جھیل کا بڑا حصہ ان سے ڈھک جاتا ہے۔

محکمہ سیاحت چنار کوٹ کے ڈائریکٹر جنرل سید ذوالفقار حسین بخاری نے بتایا کہ امسال سیاحوں کی سہولت کے لیے 12 نئی کشتیاں شامل کی گئی ہیں اور جھیل کے کنارے 3 عارضی بیت الخلا بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’گزشتہ سال ہمیں شکایت ملی تھی کہ کشتی والے زیادہ کرایہ لیتے ہیں، اس بار ہم نے کرایہ نامہ آویزاں کیا ہے اور ہیلپ لائن 1422 قائم کی ہے۔‘‘

ہیلپ لائن پر اب تک 37 شکایات درج کرائی گئی ہیں جن میں سے 29 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ باقی 8 کی تحقیقات جاری ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ زائد کرایہ وصول کرنے والے ملاحوں کے لائسنس معطل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’سیاح ہمارے مہمان ہیں، ان کی جیب پر بوجھ ڈالنا ہماری روایت نہیں۔‘‘

جھیل کے کنارے آباد گاؤں کھجوری والا کے رہائشی محمد یونس ملاح نے بتایا کہ وہ 1978ء سے یہ کام کر رہے ہیں۔ ان کے بقول پہلے صرف مقامی لوگ آتے تھے، اب ہر اتوار کو سیکڑوں سیاح آتے ہیں جس سے روزگار میں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کنارے پر پختہ راستہ بنا دے تاکہ بزرگ اور بچے بھی آسانی سے آ سکیں۔‘‘

ڈائریکٹر جنرل نے اعلان کیا کہ اس تجویز پر غور کے لیے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو 15 مارچ تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کمیٹی کی سفارشات منظور ہو گئیں تو 3500 فٹ لمبا راستہ 1780 سے 1840 تک تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے لیے 2 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

پہاڑی سلسلوں میں برفباری کے امکانات کم، ٹریفک معطلی کا خدشہ

موسم کا تازہ جائزہ

محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ 11 سے 20 جنوری کے درمیان بالائی علاقوں میں برف باری کے 2 سے 3 سلسلے متوقع ہیں۔ ان کے مطابق پہلا سلسلہ 12 جنوری کی رات شروع ہو کر 14 جنوری کی صبح تک جاری رہ سکتا ہے۔ اس دوران 4 سے 6 انچ برف گرنے کا امکان ہے۔ دوسرا سلسلہ 18 جنوری کو متوقع ہے۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی کے تجربات کی روشنی میں یہ پیش گوئی کی ہے، تاہم حتمی فیصلہ برف کی اصل مقدار دیکھ کر کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ ہر 6 گھنٹے بعد نئی رپورٹ جاری کرے گا۔ ان کے مطابق 2000 میٹر سے اوپر کے علاقوں میں برف کی موٹائی 2 سے 3 فٹ تک ہو سکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام ایمرجنسی مراکز میں ضروری ادویات، ایندھن اور خوراک کا ذخیرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی صورت میں لوگوں کو مشکل میں نہیں دیکھنا چاہتے۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ایک ریسکیو ٹیم تشکیل دی جائے۔

ہر سال کی طرح چنار کوٹ کے کنول کے پھول سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے

ہفتہ وار کوہستان رپورٹ

چنار کوٹ کے مشرقی کنارے پر واقع کنول کے پھول ہر سال کی طرح اس سال بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ ہفتہ وار کوہستان کی ٹیم نے جمعرات کے روز جھیل کا دورہ کیا تو صبح کے وقت بڑی تعداد میں سیاح کشتیوں پر جھیل کے مختلف حصوں کا رخ کر رہے تھے۔ کنول کے پھول عام طور پر جون کے آخر میں کھلنا شروع ہوتے ہیں اور اگست کے وسط تک جھیل کا بڑا حصہ ان سے ڈھک جاتا ہے۔

محکمہ سیاحت چنار کوٹ کے ڈائریکٹر جنرل سید ذوالفقار حسین بخاری نے بتایا کہ امسال سیاحوں کی سہولت کے لیے 12 نئی کشتیاں شامل کی گئی ہیں اور جھیل کے کنارے 3 عارضی بیت الخلا بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’گزشتہ سال ہمیں شکایت ملی تھی کہ کشتی والے زیادہ کرایہ لیتے ہیں، اس بار ہم نے کرایہ نامہ آویزاں کیا ہے اور ہیلپ لائن 1422 قائم کی ہے۔‘‘

ہیلپ لائن پر اب تک 37 شکایات درج کرائی گئی ہیں جن میں سے 29 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ باقی 8 کی تحقیقات جاری ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ زائد کرایہ وصول کرنے والے ملاحوں کے لائسنس معطل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’سیاح ہمارے مہمان ہیں، ان کی جیب پر بوجھ ڈالنا ہماری روایت نہیں۔‘‘

جھیل کے کنارے آباد گاؤں کھجوری والا کے رہائشی محمد یونس ملاح نے بتایا کہ وہ 1978ء سے یہ کام کر رہے ہیں۔ ان کے بقول پہلے صرف مقامی لوگ آتے تھے، اب ہر اتوار کو سیکڑوں سیاح آتے ہیں جس سے روزگار میں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کنارے پر پختہ راستہ بنا دے تاکہ بزرگ اور بچے بھی آسانی سے آ سکیں۔‘‘

ڈائریکٹر جنرل نے اعلان کیا کہ اس تجویز پر غور کے لیے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو 15 مارچ تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کمیٹی کی سفارشات منظور ہو گئیں تو 3500 فٹ لمبا راستہ 1780 سے 1840 تک تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے لیے 2 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

پہاڑی سلسلوں میں برفباری کے امکانات کم، ٹریفک معطلی کا خدشہ

موسم کا تازہ جائزہ

محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ 11 سے 20 جنوری کے درمیان بالائی علاقوں میں برف باری کے 2 سے 3 سلسلے متوقع ہیں۔ ان کے مطابق پہلا سلسلہ 12 جنوری کی رات شروع ہو کر 14 جنوری کی صبح تک جاری رہ سکتا ہے۔ اس دوران 4 سے 6 انچ برف گرنے کا امکان ہے۔ دوسرا سلسلہ 18 جنوری کو متوقع ہے۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی کے تجربات کی روشنی میں یہ پیش گوئی کی ہے، تاہم حتمی فیصلہ برف کی اصل مقدار دیکھ کر کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ ہر 6 گھنٹے بعد نئی رپورٹ جاری کرے گا۔ ان کے مطابق 2000 میٹر سے اوپر کے علاقوں میں برف کی موٹائی 2 سے 3 فٹ تک ہو سکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام ایمرجنسی مراکز میں ضروری ادویات، ایندھن اور خوراک کا ذخیرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی صورت میں لوگوں کو مشکل میں نہیں دیکھنا چاہتے۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ایک ریسکیو ٹیم تشکیل دی جائے۔

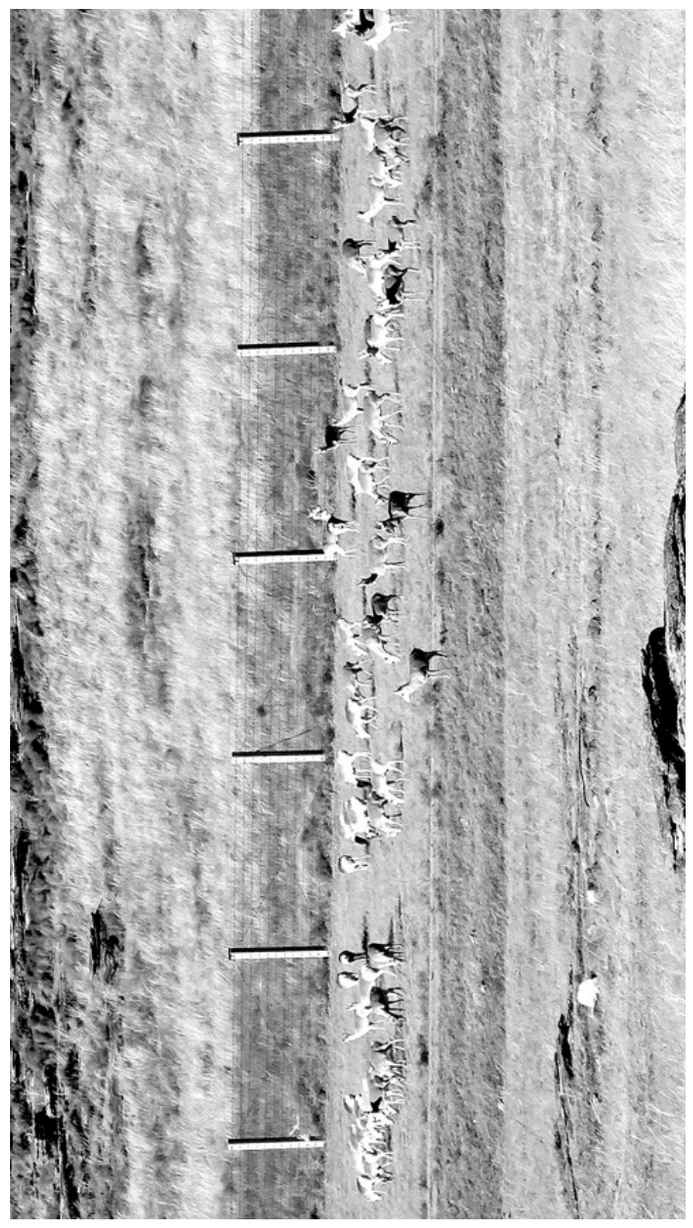

ہر سال کی طرح چنار کوٹ کے کنول کے پھول سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے

ہفتہ وار کوہستان رپورٹ

چنار کوٹ کے مشرقی کنارے پر واقع کنول کے پھول ہر سال کی طرح اس سال بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ ہفتہ وار کوہستان کی ٹیم نے جمعرات کے روز جھیل کا دورہ کیا تو صبح کے وقت بڑی تعداد میں سیاح کشتیوں پر جھیل کے مختلف حصوں کا رخ کر رہے تھے۔ کنول کے پھول عام طور پر جون کے آخر میں کھلنا شروع ہوتے ہیں اور اگست کے وسط تک جھیل کا بڑا حصہ ان سے ڈھک جاتا ہے۔

محکمہ سیاحت چنار کوٹ کے ڈائریکٹر جنرل سید ذوالفقار حسین بخاری نے بتایا کہ امسال سیاحوں کی سہولت کے لیے 12 نئی کشتیاں شامل کی گئی ہیں اور جھیل کے کنارے 3 عارضی بیت الخلا بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’گزشتہ سال ہمیں شکایت ملی تھی کہ کشتی والے زیادہ کرایہ لیتے ہیں، اس بار ہم نے کرایہ نامہ آویزاں کیا ہے اور ہیلپ لائن 1422 قائم کی ہے۔‘‘

ہیلپ لائن پر اب تک 37 شکایات درج کرائی گئی ہیں جن میں سے 29 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ باقی 8 کی تحقیقات جاری ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ زائد کرایہ وصول کرنے والے ملاحوں کے لائسنس معطل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’سیاح ہمارے مہمان ہیں، ان کی جیب پر بوجھ ڈالنا ہماری روایت نہیں۔‘‘

جھیل کے کنارے آباد گاؤں کھجوری والا کے رہائشی محمد یونس ملاح نے بتایا کہ وہ 1978ء سے یہ کام کر رہے ہیں۔ ان کے بقول پہلے صرف مقامی لوگ آتے تھے، اب ہر اتوار کو سیکڑوں سیاح آتے ہیں جس سے روزگار میں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کنارے پر پختہ راستہ بنا دے تاکہ بزرگ اور بچے بھی آسانی سے آ سکیں۔‘‘

ڈائریکٹر جنرل نے اعلان کیا کہ اس تجویز پر غور کے لیے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو 15 مارچ تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کمیٹی کی سفارشات منظور ہو گئیں تو 3500 فٹ لمبا راستہ 1780 سے 1840 تک تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے لیے 2 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

پہاڑی سلسلوں میں برفباری کے امکانات کم، ٹریفک معطلی کا خدشہ

موسم کا تازہ جائزہ

محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ 11 سے 20 جنوری کے درمیان بالائی علاقوں میں برف باری کے 2 سے 3 سلسلے متوقع ہیں۔ ان کے مطابق پہلا سلسلہ 12 جنوری کی رات شروع ہو کر 14 جنوری کی صبح تک جاری رہ سکتا ہے۔ اس دوران 4 سے 6 انچ برف گرنے کا امکان ہے۔ دوسرا سلسلہ 18 جنوری کو متوقع ہے۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی کے تجربات کی روشنی میں یہ پیش گوئی کی ہے، تاہم حتمی فیصلہ برف کی اصل مقدار دیکھ کر کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ ہر 6 گھنٹے بعد نئی رپورٹ جاری کرے گا۔ ان کے مطابق 2000 میٹر سے اوپر کے علاقوں میں برف کی موٹائی 2 سے 3 فٹ تک ہو سکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام ایمرجنسی مراکز میں ضروری ادویات، ایندھن اور خوراک کا ذخیرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی صورت میں لوگوں کو مشکل میں نہیں دیکھنا چاہتے۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ایک ریسکیو ٹیم تشکیل دی جائے۔

ہفتہ وار کوہستان

بانی مدیر: ڈاکٹر سید ذوالفقار حسین بخاری

مدیر: محمد اسلم خٹک

ایڈیٹر: نگہت آرا سلیمی

پبلشر: حاجی عبدالرؤف

دفتر: مکان نمبر 14، گلی نمبر 3، سیٹلائٹ ٹاؤن، چنار کوٹ

فون: 0478-8526134